رسالہ
ناچ اور اسکی مضرتیں
مرتبہ
جناب مولوی محمد شمس الدین صاحب منصف پیٹھی حال ناظم
عدالت و مجسٹریٹ درجہ اول جاگیرات نواب مشیر الملک بہادر
حسب فرمائش
جناب مولوی عبد الحسین صاحب خلف نواب قائد الملک مرحوم و مغفور
مطبوعہ شمس الاسلام پریس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناچ اور اسکی مضرتیں

عف اسلام کی وجہ سے بعض لوگ احکام شریعت کی خلاف ورزی
کچھ پروانہیں کرتے اور بعض لوگ بعلمی کی وجہ سے اُن احکام
سمجھنے سے قاصر ہیں اور بعض لوگ ناچ کی حرمت اور اُسکی
بیوں سے واقف ہو کر بہت شوق اور دلچسپی کے ساتھ
چ کے جلسوں میں شریک ہوتے اور اوس سے لطف اُٹھاتے
اور جس نے ایسے جلسوں کی شرکت سے انکار کیا یا معافی چاہی
اُس کی گت بنائی جاتی اور اُس کے عیوب ظاہر کئے جاتے ہیں
قسم آخر الذکر میں اکثر وہ اصحاب ہیں جن کو خدا نے دنیوی

عزت دیکر اونچی کرسیوں پر بٹھلا دیا ہے باوصف خدا کے ان احسانات کے ان لوگوں کو نعمات آلہی کی مطلق قدر نہیں یا تو سرکاری کاموں میں اونکا وقت صرف ہوتا ہی یا عیش پرستی اور ناچ دیکھنے گانا سننے اور شطرنج و گنجفہ کھیلنے میں وقت گذارتے ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ بھولے بھٹکے بھی عبادت الہی کے جانب توجہ نہیں کرتے لہذا ہمارا روے سخن اُن اصحاب کے جانب ہے جو حق بات کے سننے میں دریغ نہیں فرماتے اور امر حق کے قبول کرنے میں اونکو انکار نہیں اور اون کی نظر ہمیشہ (اُنْظُرْ اِلٰی مَا قَالَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ قَالَ) پر رہتی ہے۔ پس ہم ایک قصہ سناتے ہیں جو غور سے سماعت کے قابل اور عبرت بخش ہے۔

صمصام الدین قمر الدین سے مخاطب ہوکر۔ بھائی کل میں شام کو چھ بجے آپ کے مکان پر حاضر ہوا تھا معلوم ہوا کہ آپ کسی دوست کی شادی میں گئے ہوے ہیں تھوڑی دیر ٹھہر کے چلا آیا آج صبح کو پھر گیا تھا لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی

بعض لوگوں سے معلوم ہوا کہ آپ تقریباً چار روز سے مکان نہیں آئے
اور اسی شادی میں مصروف ہیں فرمائیے کس کی شادی تھی کتنے
روز قیام رہا۔ آپ نے ہمکو کیوں نہیں یاد فرمایا۔
قمرالدین بھائی آپ کو بہت تکلیف ہوئی آپ کی اس
تکلیف فرمائی کا شکریہ عرض کرتا ہوں فی الواقع چھ روز سے
ہمارے ایک دوست کندہ سامی کے ہاں شادی میں مدعو تھا
دور دور سے نامور طائفے بلائے گئے تھے۔ چھ دن تک
وہ لطف رہا کہ میں کبھی ایسے پر لطف جلسوں کو نہ بھولونگا اور
میرے ساتھ دونوں لڑکے بھی تھے مدرسہ سے اُن کو اجازت
دلوا دی گئی تھی۔ شب بیداری کی وجہ سے طبیعت بہت خراب ہے
صمصام الدین اگر اجازت ہو تو اس معاملہ میں کچھ عرض
کرنا چاہتا ہوں بشرطیکہ ناگوار خاطر نہ ہو۔
قمرالدین فرمائیے خوشی سے سنونگا ناگوار خاطر کیوں ہونے لگا
دوستوں کی نصیحت بہت قیمتی چیز ہے۔
صمصام الدین بھائی ہم جس مذہب کے پابند ہیں اُسکے

روسے تو ناچ کے جلسوں میں شریک ہونا سخت منع ہے بہت افسوس ہے کہ آپ ایسے ناپاک جلسوں میں شریک رہے اور اپنے ہونہار لڑکوں کا وقت بھی آپ نے ضائع کیا جب ایسے جلسوں میں آپ خود بچوں کو لیگئے تو کیا امید ہوسکتی ہے کہ آئندہ آپ کے لڑکے نیک چلن رہیں گے ناچ کے جلسوں میں شریک ہونا گویا بدچلنی کی بنیاد ڈالنی ہے جو لوگ اپنے بچوں کو ناچ کے جلسوں میں لیجاتے ہیں یا اُن کو شریک ہونے کی اجازت دیتے ہیں میری قطعی راے یہ ہے کہ وہ لوگ اپنے بچوں کو خود بدچلن بناتے ہیں - ان بچوں کو تو اس قسم کے مجالس سے اس طرح بچانا چاہیئے جیسے آگ سے باروت بچائی جاتی ہے- رنڈیوں کا ناچ زنا کی ترغیب دلاتی ہے جب زنا پر جرأت ہوجائے تو شراب سیندھی کی رغبت ہوتی ہے شراب سیندھی کے بعد غربا چوری کرنا شروع کرتے ہیں- اور ملازمین رشوت لینے پر مجبور ہوتے ہیں-

قمرالدین بھائی صاحب ہندوستان میں تو ناچ کا عام طریقہ

ہوگیا ہے بغیر ناچ کے کہیں شادی نہیں ہوتی پھر آپ مجھے
کیوں منع فرماتے ہیں۔

صمصام الدین ہندوستان میں یہ عیب عالمگیر ہوگیا ہے
کہ شادی اور عرسوں میں علانیہ رنڈیوں کا ناچ کرایا جاتا
ہے حالانکہ ہماری شریعت کی رو سے اس قسم کا راگ اور
ناچ دونوں قطعی حرام ہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ دیدہ دانستہ
کیوں ایسا فعل کیا جاتا ہے جو مذہب۔ اخلاق دونوں
حیثیتوں سے مذموم ہے میں تو یہ کہونگا کہ جو لوگ اسکی حرمت
سے واقف ہو کے ناچ دیکھتے ہیں وہ جرم خلاف ورزی یا حکم
الٰہی کے مجرم ہیں لہذا اُن سزاؤں کے مستحق ہو سکتے ہیں
جو شارع نے مقرر فرمائی ہیں۔

ہمارے سرکار سے پوچھا گیا کہ بیگانہ عورت پر یکایک
نظر پڑ جائے تو کیا کیا جائے۔ ارشاد ہوا کہ اپنی نظر فوراً
اس طرف سے پھیر لیجائے اور جناب علیؑ کو ارشاد ہوا کہ
ایک نظر جو یکایک کسی نامحرم پر پڑ جائے تو تم اسکے بعد

دوسری دفعہ نظر نہ کرو کیونکہ پہلی نظر قابل درگذر ہے اور دوسرے بار نظر کرنا ناجائز ہے۔

چونکہ ناچ کے جلسوں میں شریک رہنا عوام معیوب خیال نہیں کرتے ہیں۔ اس لئے باپ بیٹے حاکم محکوم سب ایک ہی جلسہ میں شریک رہتے اور لطف اُٹھاتے ہیں ایک ہی عورت کو سب دیکھتے اور لذت حاصل کرتے ہیں حالانکہ جس عورت کو باپ نے ایک دفعہ نظر شہوت سے دیکھ لیا ہو وہ لڑکے کے حق میں ماں کا درجہ رکھتی ہے۔ بڑی شرم کی بات ہے کہ مسلمان ہو کر علانیہ ایسے کام کریں جن کے نتائج بالعموم مذموم و معیوب ہیں۔

غضب تو یہ ہے کہ نوجوان لڑکوں کو اپنے ساتھ لئے ہوئے جلسوں کو رونق دیتے اور اُن کی اخلاقی تخریب کے باعث ہوتے ہیں۔ جو لوگ ناچ کے جلسوں سے انکار کرتے یا اسمیں شریک ہونا نہیں چاہتے ہیں۔ ناچ دیکھنے والے حضرات مطعون کرتے اور اُن کے احتیاطوں کا مذاق اڑاتے

ہیں ظاہر ہے کہ اسلام کا ضعف اس سے زیادہ اور کیا ہوگا کہ احکام شریعت پر دل لگی کیجاتی ہے ناچ کے جلسوں میں شریک رہنے سے اخلاق پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ بہت کم دیکھا گیا ہے کہ ناچ کے جلسوں کا شائق زنا سے محفوظ اور امراض خبیثہ سے بچا ہوا ہو۔

تاریخ الخلفاء میں مذکور ہے کہ خلفائے بنی امیہ سے ایک خلیفہ نے اپنے ماتحتوں کو یہ ہدایت کی تھی کہ خبردار گانے بجانے کے پاس نہ پھٹکنا۔ یہ زنا کا پیش خیمہ ہے جب تم گانا سنتے ہو تو اس بات کا ہم کو خیال ہوتا ہے کہ تم زنا بھی کرتے ہوگے۔

ناچ گانے کے جلسے زنا کی ترغیب دیتے ہیں اور جہاں زنا بکثرت ہو جاوے وہاں ہیضہ اور طاعون سب کچھ موجود ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مولانائے روم نے فرمایا ہے

ابر نابد از پے منع زکوۃ
وز زنا افتد وبا اندر جہات

جن لوگوں کو ممانعت کی قدرت ہے اور وہ باوجود ایسی مقدرت کے اس قسم کے فحش جلسوں میں بجائے دونکو ممانعت کے خود شریک ہوتے ہیں وہ اور بھی بدنما ہے اور خدا کے ہاں اس سے سخت سوال ہوگا لہذا علماء اور مشائخ کا کام یہ ہے کہ حتی الامکان کوشش کر کے اس قسم کے جلسوں کو بند کریں۔

نہ یہ کہ عوام کے ساتھ آپ بھی شریک رہ کے وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ کی خلاف ورزی کریں۔ سرکار انگریزی ہو یا سرکار نظام دونوں کے قوانین پر تعجب ہوتا ہے کہ ایک طرف تو رعایا کی اصلاح اخلاق وانسداد بد چلنی کے لئے وہ سختی کی گئی ہے کہ فحش کتابوں کا بیچنا اور فحش شعر پڑھنا اور فحش گیت گانا جرم قرار دیا گیا ہے دوسری طرف وہ آزادی [illegible] ہے کہ رنڈیاں فحش پیشہ کیلئے اپنے کو ہر وقت تیار اور آمادہ رکھتی ہیں اور اس آزادی کی وجہ سے ملک کے معزز خاندان کے نوجوان لڑکے

تباہ و برباد ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ جہاں بدچلنی کا خطرہ
پیدا ہوتا ہے وہاں تو اس کا [illegible] انسداد کر دیا گیا ہے
اور جہاں بدچلنی واقع ہو جاتی ہے اس کے اندفاع کی کوئی
تدبیر نہیں کی گئی بعض اشخاص کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی خاطر
سے ہم اس ناپاک جلسہ میں شریک ہوئے تھے اس کا
جواب سوائے اسکے کیا ہو سکتا ہے کہ عذر گناہ بدتر از گناہ ہے
شاید آپنے نہیں سنا کہ ہمارے محلے میں ایک نواب نے
ہزارہا روپیہ صرف کرکے اپنے فرزند کی منگنی کی تین چار
روز تک خوب جلسے ہوتے رہے نواب کے فرزند نے
جن کی منگنی ہتی نفاست جان کے طائفہ کی ایک عورت سے
عقد کر لیا اور بالاعلان کہہ دیا کہ اب مجھے شادی کی ضرورت
نہیں ہے میری شادی ہو چکی ہر چند لوگوں نے سمجھایا لیکن
ایک نہ سنا آخر وہی عورت نواب کے فرزند کے گلے
پڑ گئی نواب اور اون کی بی بی اور سب اقارب سر کو
ہاتھ لگا کر رونے لگے لڑکی کے ماں باپ اور نواب میں

رنجش پیدا ہو گئی۔

بھائی جان عبرت پکڑو خدا سے ڈرو کیا نوابوں کو خدا نے رنڈیوں۔ میراسنوں بھانڈ نقال کیلئے دولت دی ہے۔

قمر الدین بھائی جان بعض لوگ دنیا بھر کے برے کام کرتے ہیں اور یہ بہتر ہے تو ناچ ہی میں ہے۔

صمصام الدین آپ سے تعجب اور سخت تعجب ہے کیا آپکا منشا یہ ہے کہ جو شخص کوئی برا کام کرتا ہے تو دنیا بھر کے برے کام کیا کرے اور کسی امر میں احتیاط نکرے۔ بھائی جان غنیمت جانو اور قدر کرو کہ وہ شخص چند افعال ممنوعہ کا مرتکب ہوتا ہے تو ایک برے فعل سے اپنے کو بچاتا بھی ہے۔

فرض کیجئے کہ آپ دوسری بری باتوں سے احتیاط فرمایا کرتے ہیں لیکن صرف ناچ دیکھنے کا آپ کو شوق ہے تو ہم آپ کو ضرور ناچ کے دیکھنے سے مانع ہونگے یہ مشورہ ندینگے کہ جب ایک برا کام ناچ دیکھنے کا آپ کرتے ہیں تو اوسکے ساتھ ہی آپ شراب بھی پیا کیجئے چوری بھی کیجئے۔ بہرحال

جس قدر احتیاط ممکن ہو کیجائے شاید ایک اور قصہ آپنے نہیں سنا
وہ بھی سناتا ہوں موضع بے احتیاط پور کے جاگیردار نواب
غضب الٰہی خاں نے پچاس سال کی عمر میں طائفہ کی ایک
رنڈی رکھ لی اور اپنی بی بی سے غافل ہوگئے دن بھر رنڈی
کے گھر میں رہنے لگے رنڈی تھی امراض خبیثہ میں مبتلا وہ مرض
نواب صاحب پر منتقل ہوگیا نواب صاحب مریض ہوئے
اور سخت تکلیف اوٹھا کر چھ مہینے کے عرصہ میں مرگئے اللّٰہم احفظنی
ایک اور قصہ سماعت کیجئے ۔ میرے بھائی ایک نواب کے
پاس ملازم ہیں اونھوں نے بیان کیا ہے کہ نواب نے اپنی
صاحبزادی کی شادی ہزار ہا روپیہ لگا کر کردی چونکہ صاحبزادی
نواب کو بہت عزیز تھی اسلئے ہر ہفتہ میں بروز جمعہ لڑکی
سے ملنے نواب جایا کرتے تھے کچھ دن بعد نواب کو معلوم ہوا
کہ داماد صاحب اپنی بی بی کی طرف ملتفت نہیں ہیں بلکہ
اونکے ہاں دو خواصیں ایک رنڈی موجود ہے ۔ اس خبر سے
نواب اور نواب کی بی بی کو سخت رنج ہوا چند روز تک صبر تحمل سے

کام لیا گیا آخر مجبور ہو کر نواب نے داماد کے ہاں کہلا یا کہ خدا کیلئے
رنڈی اور خواصوں کو چھوڑ دو اوس نے جواب دیا کہ پہلے آپ
اپنے صاحبزادوں کے اعمال اور افعال پر نظر کیجئے اور اونکو منع
فرمایئے جب وہاں اصلاح ہو جاوے تب میرے طرف توجہ فرمایئے
آپ کے دونوں صاحبزادے ایسے نالائق ہیں کہ لکھنے پڑھنے کا
تو نام نہیں کوئی پنجشنبہ ایسا خالی نہیں جاتا جس کی رات میں
آپکے صاحبزادے شب بھر جلسہ نہ کرتے ہونگے جہاں دنیا بھر کی
بد اعمالیاں ہوتی ہیں وہاں تو کچھ نگرانی نہیں ہوتی اور ہم نے
جو صلاحیت کے ساتھ گھر میں ایک عورت رکھ لی تو آپ کو بُرا
معلوم ہوتا ہے ۔ اجی چاند بی ہماری ساس یعنے بیگم صاحبہ سے
عرض کرو کہ یہ خواصیں شادی کے قبل کی ہیں بعد کی کوئی
نہیں ہے آپکی صاحبزادی بہت اچھی اور نیک ہیں اور مجھکو
بہت عزیز ہیں ان عورتوں کا مطلق اونکے دل پر رنج نہیں ہے
لیکن آپکے صاحبزادوں کے اعمال سے آپکی بہوویں البتہ شاکی
اور نالاں ہیں لہذا براہ مہربانی وہاں کا انتظام فرمایئے ۔

بھائی جان غضب تو یہی ہے کہ بوڑھے ماں باپ نوجوان لڑکوں کو ایسے جلسوں میں لیجاتے ہیں اور جب وہ بگڑجاتے ہیں تو کف افسوس ملتے رہتے ہیں

قمر الدین بھائی جان آپنے تو معقول اور مدلل نصیحت فرمائی ہے حتی الامکان اُسکے موافق کاربند رہونگا لیکن مشکل یہ ہے کہ میرے لڑکے ناچ کے دیوانے ہیں اور اب وہ جوان ہوگئے ہیں اسلئے میں اونکو روک نہیں سکتا۔ پرسوں ہی کا واقعہ ہے کہ اپنی ماں کے کرن پھول چپکے سے لیجاکر مضرت بخش نامی طوائف کو دیدیا اگر ذراسی غفلت ہوجاے تو سب زیورات اُسکو لیجاکر دیدیگا۔

صمصام الدین تعجب ہے کہ آپنے اپنے بچوں کو ایسا نالائق بنا رکھا ہے قصور معاف یہ سب خرابی آپ ہی کی ڈالی ہوئی ہے ماں باپ کو چاہیے کہ خود عمدہ نمونہ بنکے اولاد کو بتادیں اگر ماں باپ نیک چلن اور محتاط ہیں تو اولاد بھی اُنکے قدم بقدم چلیگی باپ خود ناچ کا دیوانہ ہو تو بھلا اولاد کیوں ناچ کی دیوانی نہ ہوگی۔ اولاد کو نیک چلن بنانا برسوں کا کام ہے بدچلن بنانے

کیلئے چند منٹ کافی ہیں اس لئے خدا کے لئے اپنی اولاد اول
قوم کے حال پر رحم کر کے خود ناچ کے جلسوں سے اجتناب کیج
یہ ضرور نہیں ہے کہ علما فضلا رہی اس سے بچیں بلکہ ہر مسلما
پر لازم ہے کہ اس سے نفرت کرے۔

میری ذاتی رائے یہ ہے کہ عدالت کے حکام کو سب سے زیا
احتیاط لازم ہے کیونکہ حکام عدالت تصفیہ حقوق کے لئے مق
ہوے ہیں انکا یہ کام نہیں ہے کہ علانیہ فحش جلسوں میں شریک
رہ کے دوسروں کی ترغیب کے باعث ہوں۔

قصہ مختصر قصور معاف۔ میں نے آپ کا بہت وقت ا
اب مکان جاتا ہوں کچہری کا وقت آگیا ہے۔

قمرالدین۔ ہاں حقہ تو ملاخطہ فرمائیے آپ کو درحقیقت
بڑی تکلیف ہوئی۔ معاف فرمائیے۔

صمصام الدین۔ نہ ہم پان کے عادی ہیں نہ حقہ
کھانا وقت پر مل جائے تو بس ہے۔ خدا حافظ۔ فقط

جمادی الثانی ۱۳۲۸ھ

اعلان
منجانب شمس الاسلام پریس موقعه چھتہ بازار
کارخانه ہذا ایک عرصهٔ مدید سے قایم ہوکر اپنا مقدم فرض
سمجھا ہے کہ جو کام صاحب فرمایش بنظر سرفرازی عطا فرماویں
اوسکو نہایت خوشخط و خوش طبع حسب وعدہ انجام دیکر
مستفیدی حاصل کرے اسلئے ناظرین رسالہ ہذا کی خدمت میں
التماس ہو کہ جو کام آپ پاس قابل طبع نکلے بلحاظ استحقاق ہمدردی
اسلام شمس الاسلام کو سرفراز فرمائیں تو موجب مشکوری ہے فقط
المعلن
کمترین سید رحیم الدین مالک و مہتمم پریس حیدرآباد